یہ امور زیر بحث آئے یا نہیں۔ پریماکوف کا یہ دورہ سوویت یونین کے زوال کے بعد کسی بھی روسی وزیر خارجہ کا پہلا دورہ بھارت تھا۔ روس کی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ روس کی خارجہ پالیسی میں بھارت کو ترجیحی مقام حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں انھوں نے مزید کہا:

"بھارت ہمارا ترجیحی ساجھے دار ہے۔ بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات وقت کی حدود و قیود سے ماوراء ہیں۔ بھارت اور روس کے درمیان تعلقات آزمائش کی ہر گھڑی پر پورا اترے ہیں"۔

ان دنوں مغربی ذرائع ابلاغ نے امریکی عہدے داروں کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ بھارت دوسرے ایٹمی دھماکے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ لیکن بھارت نے ان دعووں کی تردید کی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں امریکہ نے روس کو مجبور کیا ہے کہ وہ بھارت کو کرائیوجنیک راکٹ انجنوں کی فروخت کے سلسلے میں ۲۵۰ ملین ڈالر کے معاہدے کو منسوخ کر دے۔ کیونکہ ان انجنوں کو بھارت اپنے میزائیل پروگرام کو ترقی دینے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ کرائیوجنیک راکٹ انجنوں کی فروخت سے متعلق پیدا ہونے والے بحران پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ پریماکوف نے کہا:

"روس اس معاملے کو بین الاقوامی رنگ دینے کا مخالف ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک (مذاکرات کے ذریعے) یہ مسئلہ خود حل کریں"۔

پاکستان - وسطی ایشیا اقتصادی و سیاسی تعاون

پاک - قازق مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس

وزیر اعظم کے مشیر برائے مالیاتی و اقتصادی امور وی - اے جعفری نے کہا ہے کہ پاکستان اور قازقستان کے درمیان برادرانہ تعلقات نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے استحکام کے لیے مضبوط بنیادیں فراہم کی ہیں۔ ۱۳ مارچ کو پاکستان اور قازقستان کے مشترکہ وزارتی کمیشن کے تیسرے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے وی اے جعفری نے کہا کہ یہ کمیشن دونوں ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے انتہائی مفید ادارتی لائحہ عمل (institutional framework) ثابت ہوگا۔

مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس میں قازقستان کی نمائندگی قازق وزیر برائے تعمیرات، ہاؤسنگ و علاقائی ترقی اے اے کولی بوف (A. A. Kulibev) کی سربراہی میں آئے ہوئے ایک وفد نے کی۔ وی اے جعفری نے مختلف شعبوں بالخصوص معدنیات، گیس اور تیل کے ذرائع کی تلاش و ترقی کے

سلسلہ میں باہمی تعاون کے امکانات کی نشاندہی کرتے ہوئے قازقستان کو مختلف صنعتی شعبوں میں پاکستانی ماہرین فراہم کرنے کی پیش کش بھی کی۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ وزارتی کمیشن کا موجودہ اجلاس دونوں ملکوں کے مابین اقتصادی طور پر ایک دوسرے پر انحصار [interdependence] کے عمل کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔

قازقستان کے وزیر اے اے کولی بوف نے اپنے خطاب میں کہا کہ ان کا ملک بھی پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری کو بڑی اہمیت دیتا ہے اور پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون کو فروغ دینے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے صنعت، ماحولیات اور توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے تمام ممکنہ تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ انھوں نے دونوں ممالک کے نجی شعبوں کے مالکان پر زور دیا کہ وہ اشیائے صرف کی نمائشوں کے انعقاد اور دونوں ممالک کے تجارتی حلقوں کے دوروں میں تیزی کے ذریعے تجارتی تعلقات کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انھوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ مستقبل میں باہمی اقتصادی تعلقات دونوں ملکوں کے بہترین مفاد میں مزید بہتر ہوں گے۔

دریں اثناء سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے اسلام آباد میں پاکستان اور قازقستان کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس کے انعقاد کو نیک فال قرار دیا اور کہا کہ دونوں برادر ملکوں کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن کا یہ اجلاس باہمی اقتصادی تعاون اور میل جول کے لیے مزید مواقع کی فراہمی کا سبب بنے گا۔ انھوں نے ان خیالات کا اظہار قازقستان کے وزیر برائے تعمیرات، ہاؤسنگ اور علاقائی ترقی اے اے کولی بوف کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران کیا۔ پاک - قازق مشترکہ وزارتی کمیشن کے تیسرے اجلاس میں شرکت کی غرض سے آئے ہوئے وفد نے قازق وزیر اے اے کولی بوف کی سربراہی میں ۱۴ مارچ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد سے ملاقات کی۔ وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے سینیٹ کے چیئرمین نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی رشتوں کے ساتھ ساتھ کئی دیگر امور میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ دونوں ممالک کے عوام کی امنگوں کی یکسانیت اور ان کی مشترک خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ دونوں ممالک باہمی مفاد میں ایک دوسرے کی طرف دست تعاون بڑھائیں۔ وسیم سجاد نے اے اے کولی بوف سے درخواست کی کہ وہ ان کی نیک خواہشات قازق صدر اور سینیٹ کے صدر تک پہنچا دیں۔

انھوں نے قازق وفد کے دورۂ پاکستان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی وفود کے دوروں کے تبادلے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان دوستانہ تعلقات، باہمی تعاون اور مفاہمت کی ضرورت کے احساس کو فروغ دینے کے لیے مفید رہے ہیں۔ وسیم سجاد نے قازق وزیر اے اے کولی بوف کے ذریعے سینیٹ کے صدر کو ایک پارلیمانی وفد کے ہمراہ پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

قازق وزیر برائے تعمیرات، ہاؤسنگ اور علاقائی تعاون اے اے کولی بوف نے کہا کہ پاکستانی تاجروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران انھوں نے محسوس کیا کہ وہ قازقستان میں سرمایہ کاری اور مشترکہ تجارتی منصوبے شروع کرنے کے لیے بھرپور خواہش اور عزم رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان وفود کے تبادلوں سے مزید قربت پیدا ہو سکتی ہے، جس سے فارما سیوٹیکل انڈسٹری، live stock، زراعت اور چمڑہ سازی جیسے شعبوں میں تعاون کے سلسلے میں قازقستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہو سکے گا۔

ترکمنستان: مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

ترکمنستان کی "مجلس" کے چیئرمین مراد ساحت نیپو سووچ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پُرامن طریقوں سے حل کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے اسلام آباد انٹر نیشنل ایئرپورٹ پر APP کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ترکمنستان کا سات رکنی پارلیمانی وفد ۳ مارچ کو مراد ساحت کی سربراہی میں اسلام آباد پہنچا تھا۔ سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد اور ڈپٹی چیئرمین میر عبدالجبار نے ایئر پورٹ پر وفد کا استقبال کیا۔ مراد ساحت نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان اور بھارت پر زور دیا کہ دونوں ممالک مل بیٹھ کر مسئلے کو حل کریں کیونکہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔

پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے سوال پر انھوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ خصوصاً اقتصادی سیکٹر میں، "ہم قدرتی وسائل، بجلی کی فراہمی اور کپاس کی برآمد کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دے سکتے ہیں"۔ مراد ساحت نے مزید کہا "ہم ثقافت اور تعلیم کے شعبے میں بھی تعاون کو آگے بڑھا سکتے ہیں"۔

وفود کے تبادلوں پر تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سرکاری اور پارلیمانی وفود کے تبادلے دونوں برادر ملکوں کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے اور دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان مفاہمت اور تعاون کو فروغ دینے میں معاون ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں اپنے پانچ روزہ قیام کے دوران پاکستانی عہدے داروں سے ملیں گے اور ان کے ساتھ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے، اس لیے کہ پاکستان اور ترکمنستان کے مسائل قدرتی طور پر ایک جیسے ہیں۔